صفائی مہم میں محلہ امین باغ اور نیا بازار سمیت 20 علاقوں کا کچرا اٹھایا گیا، 5 ٹن فضلہ جمع

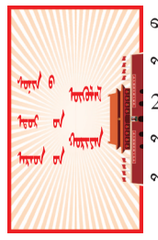

صفائی مہم میں 20 علاقوں کا کچرا اٹھایا گیا

محلہ امین باغ کی گلی نمبر 12 میں صبح سات بجے جمع ہونے والے صفائی کارکن ہاتھوں میں دستانے اور کمر پر بوری باندھے کام شروع کر چکے تھے۔ ان کے ساتھ بلدیہ کے 3 ٹریکٹر، 2 ڈمپر اور 4 موٹر سائیکل رکشے بھی موجود تھے۔ مہم کا آغاز میونسپل کمیٹی کے چیف آفیسر ذوالفقار حسین بھٹی نے خود جھاڑو اٹھا کر کیا۔ ان کے ہمراہ اسسٹنٹ کمشنر مہوش ارشد، ٹاؤن ناظم حاجی منظور احمد اور مختلف یونین کونسلوں کے کونسلر بھی شریک ہوئے۔ انتظامیہ کے مطابق مہم کا مقصد صرف صفائی نہیں بلکہ لوگوں میں یہ شعور پیدا کرنا ہے کہ کچرا کہاں پھینکا جائے اور کہاں نہیں۔

ڈی او سینی ٹیشن ڈاکٹر فرحان قریشی نے بتایا کہ مہم کے دوران 5 ٹن 200 کلو کچرا اکٹھا کیا گیا جس میں بڑی تعداد پلاسٹک کے تھیلوں، ٹوٹے ہوئے گملوں اور گھریلو کچرے کی تھی۔ ان کے مطابق 18 ٹیمیں بنائی گئی تھیں جنہوں نے 20 علاقوں کی 1 ہزار 100 سے زائد گلیوں اور نالوں کی صفائی کی۔ ’ہم نے دیکھا کہ کئی جگہوں پر لوگ نالوں میں ہی کچرا پھینک دیتے ہیں، اسی وجہ سے بارش کے دنوں میں پانی گھروں میں داخل ہو جاتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ شہری خود بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔‘

مہم کے دوران 120 گھروں کا دورہ کیا گیا اور 45 دکانداروں کو موقع پر ہی جرمانے کیے گئے۔ ڈی او سینی ٹیشن نے کہا کہ پہلی بار خلاف ورزی پر 500 روپے، دوسری بار 1 ہزار روپے اور تیسری بار 2 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ’ہمارا مقصد جرمانے جمع کرنا نہیں بلکہ لوگوں کو عادت بدلنے پر مجبور کرنا ہے، اسی لیے ہم نے پہلے دو ہفتے صرف وارننگ دی تھی۔‘

محلہ امین باغ کے مکین محمد یونس نے کہا کہ برسوں بعد گلی صاف دیکھی ہے، ’بچے بھی خوش ہیں کہ اب یہاں کھیل سکیں گے‘۔ تاہم کچھ رہائشیوں نے شکوہ کیا کہ صفائی کے بعد کچرا اٹھانے والی گاڑی وقت پر نہیں آئی۔ اس پر ڈی او سینی ٹیشن نے یقین دہانی کرائی کہ ہر گلی کے لیے ایک ذمہ دار مقرر کیا جائے گا جو روزانہ کچرا اٹھانے کو یقینی بنائے گا۔ مہم کا دوسرا مرحلہ 17 مئی سے شروع ہوگا۔

(صفحہ 4 کالم نمبر 6 پر)

محلہ امین باغ میں صفائی مہم کا آغاز، 5 ٹن کچرا اٹھایا گیا

محلہ امین باغ کی گلی نمبر 12 میں صبح سات بجے جمع ہونے والے صفائی کارکن ہاتھوں میں دستانے اور کمر پر بوری باندھے کام شروع کر چکے تھے۔ ان کے ساتھ بلدیہ کے 3 ٹریکٹر، 2 ڈمپر اور 4 موٹر سائیکل رکشے بھی موجود تھے۔ مہم کا آغاز میونسپل کمیٹی کے چیف آفیسر ذوالفقار حسین بھٹی نے خود جھاڑو اٹھا کر کیا۔ ان کے ہمراہ اسسٹنٹ کمشنر مہوش ارشد، ٹاؤن ناظم حاجی منظور احمد اور مختلف یونین کونسلوں کے کونسلر بھی شریک ہوئے۔ انتظامیہ کے مطابق مہم کا مقصد صرف صفائی نہیں بلکہ لوگوں میں یہ شعور پیدا کرنا ہے کہ کچرا کہاں پھینکا جائے اور کہاں نہیں۔

ڈی او سینی ٹیشن ڈاکٹر فرحان قریشی نے بتایا کہ مہم کے دوران 5 ٹن 200 کلو کچرا اکٹھا کیا گیا جس میں بڑی تعداد پلاسٹک کے تھیلوں، ٹوٹے ہوئے گملوں اور گھریلو کچرے کی تھی۔ ان کے مطابق 18 ٹیمیں بنائی گئی تھیں جنہوں نے 20 علاقوں کی 1 ہزار 100 سے زائد گلیوں اور نالوں کی صفائی کی۔ ’ہم نے دیکھا کہ کئی جگہوں پر لوگ نالوں میں ہی کچرا پھینک دیتے ہیں، اسی وجہ سے بارش کے دنوں میں پانی گھروں میں داخل ہو جاتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ شہری خود بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔‘

مہم کے دوران 120 گھروں کا دورہ کیا گیا اور 45 دکانداروں کو موقع پر ہی جرمانے کیے گئے۔ ڈی او سینی ٹیشن نے کہا کہ پہلی بار خلاف ورزی پر 500 روپے، دوسری بار 1 ہزار روپے اور تیسری بار 2 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ’ہمارا مقصد جرمانے جمع کرنا نہیں بلکہ لوگوں کو عادت بدلنے پر مجبور کرنا ہے، اسی لیے ہم نے پہلے دو ہفتے صرف وارننگ دی تھی۔‘

محلہ امین باغ کے مکین محمد یونس نے کہا کہ برسوں بعد گلی صاف دیکھی ہے، ’بچے بھی خوش ہیں کہ اب یہاں کھیل سکیں گے‘۔ تاہم کچھ رہائشیوں نے شکوہ کیا کہ صفائی کے بعد کچرا اٹھانے والی گاڑی وقت پر نہیں آئی۔ اس پر ڈی او سینی ٹیشن نے یقین دہانی کرائی کہ ہر گلی کے لیے ایک ذمہ دار مقرر کیا جائے گا جو روزانہ کچرا اٹھانے کو یقینی بنائے گا۔ مہم کا دوسرا مرحلہ 17 مئی سے شروع ہوگا۔

(صفحہ 4 کالم نمبر 6 پر)

محلہ امین باغ میں صفائی مہم کا آغاز، 5 ٹن کچرا اٹھایا گیا

محلہ امین باغ کی گلی نمبر 12 میں صبح سات بجے جمع ہونے والے صفائی کارکن ہاتھوں میں دستانے اور کمر پر بوری باندھے کام شروع کر چکے تھے۔ ان کے ساتھ بلدیہ کے 3 ٹریکٹر، 2 ڈمپر اور 4 موٹر سائیکل رکشے بھی موجود تھے۔ مہم کا آغاز میونسپل کمیٹی کے چیف آفیسر ذوالفقار حسین بھٹی نے خود جھاڑو اٹھا کر کیا۔ ان کے ہمراہ اسسٹنٹ کمشنر مہوش ارشد، ٹاؤن ناظم حاجی منظور احمد اور مختلف یونین کونسلوں کے کونسلر بھی شریک ہوئے۔ انتظامیہ کے مطابق مہم کا مقصد صرف صفائی نہیں بلکہ لوگوں میں یہ شعور پیدا کرنا ہے کہ کچرا کہاں پھینکا جائے اور کہاں نہیں۔

ڈی او سینی ٹیشن ڈاکٹر فرحان قریشی نے بتایا کہ مہم کے دوران 5 ٹن 200 کلو کچرا اکٹھا کیا گیا جس میں بڑی تعداد پلاسٹک کے تھیلوں، ٹوٹے ہوئے گملوں اور گھریلو کچرے کی تھی۔ ان کے مطابق 18 ٹیمیں بنائی گئی تھیں جنہوں نے 20 علاقوں کی 1 ہزار 100 سے زائد گلیوں اور نالوں کی صفائی کی۔ ’ہم نے دیکھا کہ کئی جگہوں پر لوگ نالوں میں ہی کچرا پھینک دیتے ہیں، اسی وجہ سے بارش کے دنوں میں پانی گھروں میں داخل ہو جاتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ شہری خود بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔‘

مہم کے دوران 120 گھروں کا دورہ کیا گیا اور 45 دکانداروں کو موقع پر ہی جرمانے کیے گئے۔ ڈی او سینی ٹیشن نے کہا کہ پہلی بار خلاف ورزی پر 500 روپے، دوسری بار 1 ہزار روپے اور تیسری بار 2 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ’ہمارا مقصد جرمانے جمع کرنا نہیں بلکہ لوگوں کو عادت بدلنے پر مجبور کرنا ہے، اسی لیے ہم نے پہلے دو ہفتے صرف وارننگ دی تھی۔‘

محلہ امین باغ کے مکین محمد یونس نے کہا کہ برسوں بعد گلی صاف دیکھی ہے، ’بچے بھی خوش ہیں کہ اب یہاں کھیل سکیں گے‘۔ تاہم کچھ رہائشیوں نے شکوہ کیا کہ صفائی کے بعد کچرا اٹھانے والی گاڑی وقت پر نہیں آئی۔ اس پر ڈی او سینی ٹیشن نے یقین دہانی کرائی کہ ہر گلی کے لیے ایک ذمہ دار مقرر کیا جائے گا جو روزانہ کچرا اٹھانے کو یقینی بنائے گا۔ مہم کا دوسرا مرحلہ 17 مئی سے شروع ہوگا۔

(صفحہ 4 کالم نمبر 6 پر)